السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بائی سکوپ کا دیکھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

نوٹ بائی سکوپ ایک تماشے کا نام ہے جس میں شہر جنگل عمارتیں اور جاندار وغیرہ چیزیں نظر آتی ہیں،

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی غرض محمود ہو تو جائز ہے ورنہ ہر قسم کے کھیل تماشے (باستثنائے تین قسموں کے جو حدیث مذکور ذیل میں مذکور ہیں) ناجائز ہیں۔

(عن عقبہ بن عامر قال سمعت رسول اللہ یقول: کل شئی یلھو بہ الرجل باطل الارمیہ بقوسہ وتادیبہ فرسہ وملاعبتہ امراتہ فانھن من الحق"[1] (رواہ الترمذي وابن ماجہ وابوداؤد والدارمی مشکوۃ المصابیح

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "ہر وہ چیز جس سے انسان کھیلتا ہے اور اس کے ساتھ مشغول ہوتا ہے وہ باطل (بے کار) البتہ اس کا کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اپنے گھوڑے کی تربیت کرنا اور اس کا اپنی اہلیہ کے ساتھ مشغول ہونا کیونکہ یہ حق ہیں)

سنن أبي داود، رقم الحديث (٢٥١٣) سنن الترمذي، رقم الحديث (١٦٣٧) سنن النسائی، رقم الحديث (٣٥٧٨) سنن ابن ماجہ، رقم الحديث (٢٨١١) سنن الدارمی (٢/٢٦٩)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 731

محدث فتویٰ